12684- متوفی نے اپنے پیچھے ماں، اور سگے اور حقیقی اور باپ کی جانب سے بھائی چھوڑے

سوال

ایک شخص فوت ہوااوراس نے اپنے پیچھے ماں، اور پانچ سگے اور حقیقی بھائی اور دو سگی اور حقیقی بہنیں اور باپ کی طرف سے دو بھائی چھوڑے تو اس کا ترکہ کی تقسیم کس طرح کی جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

سوال نمبر (21925) کے جواب میں یہ بیان ہوچکا ہے کہ : اگر کوئی سگا اور حقیقی بھائی موجود ہو تو پھر والد کی جانب سے بھائی وارث نہیں بنے گا، اس پر علماء کا اجماع ہے .

اس بنا پر اس مسئلہ میں درج ذیل طریقہ سے ترکہ کی تقسیم ہوگی :

ماں کو چھٹا حصہ ملے گا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور اگر اس کے بھائی ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے} النساء (11).

اور باقی ماندہ ترکہ سگے اور حقیقی بہن بھائیوں میں اس طرح تقسیم ہو گا کہ بھائی کو دو بہنوں کے برابر حصہ ملے گا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور اگر وہ بھائی مرد اور عورتیں ہو تو لڑکے کا دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہوگا} النساء (176).

واللہ اعلم .